صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 18 نومبر 2015ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 18 نومبر 2015ء 5 صفر 1437 ہجری 18 نبوت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 261

جو ذرہ بھی نیکی کرے

ایک دفعہ کسی مسکین نے حضرت عائشہؓ سے کھانا طلب کیا۔ ان کے سامنے انگور کا ایک خوشہ رکھا ہوا تھا۔ حضرت عائشہؓ نے ایک آدمی سے کہا کہ یہ خوشہ اٹھا کر سائل کو دے دو۔ اس آدمی نے تعجب کیا مگر آپ نے یہ آیت پڑھی۔

فمن یعمل مثقال.....

اگر کوئی ذرہ برابر بھی نیکی کرے گا تو اس کا بدلہ پائے گا۔

(مؤطا امام مالک۔ کتاب الجامع باب الترغیب فی الصدقۃ)

ارشادات عالیہ خلفاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مصلح موعود جو تحریک جدید کے بانی تھے فرماتے ہیں:

''یاد رکھو تحریک جدید خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اس لئے وہ اس کو ضرور ترقی دے گا اور اس کی راہ میں جو روکیں ہوں گی وہ ان کو دور کر دے گا۔ اور اگر زمین سے اس کے سامان پیدا نہ ہوں گے تو آسمان سے اس کو برکت دے گا پس مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں کیونکہ ان کا نام ادب اور احترام سے (دین) کی تاریخ میں زندہ رہے گا اور خدا تعالیٰ کے دربار میں یہ لوگ خاص عزت اور مقام پائیں گے کیونکہ انہوں نے خود تکلیف اٹھا کر دین کی مضبوطی کے لئے کوشش کی اور ان کی اولادوں کا خدا تعالیٰ خود متکفل ہوگا اور آسمانی نور ان کے سینوں سے اُبل کر نکلتا رہے گا اور دنیا کو روشن کرتا رہے گا۔'' (منقول از خطبات مسرور جلد 1 ص 462)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے اپنا تحریک جدید کا وعدہ کئی گنا بڑھا دیا تھا۔ میں ذاتی طور پر انہیں جانتا ہوں توفیق سے بڑھ کر انہوں نے وعدہ کیا تھا اور پھر اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل فرمایا کہ جو بھی وعدہ انہوں نے کیا تھا اللہ تعالیٰ نے اس کو پورا کرنے کے سامان بھی پیدا فرما دئے اس سال پھر انہوں نے جو وہ وعدہ کیا تھا اس سے دوگنا وعدہ کر دیا۔ تو پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق کہ یَرۡزُقۡهُ ...... (الطلاق: 4) اور اس کو وہاں سے رزق دے گا جہاں سے رزق آنے کا اسے خیال بھی نہ ہوگا، ایسا انتظام کیا کہ ان کی ضروریات بھی پوری ہو گئیں اور وعدہ بھی پورا ہو گیا۔ اور لکھتے ہیں کہ اس پر اپنے سچے وعدوں والے خدا کی حمد سے دل بھر گیا۔ لیکن ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارے دل جتنے بھی اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھر جائیں ہم کبھی اس کا حق ادا نہیں کر سکتے اس لئے ہمیشہ اپنے دلوں کو حمد سے بھرا رکھنا چاہئے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تو یہ کہا ہے کہ جتنا تم شکر کرو گے اتنا بڑھاؤں گا اور اللہ جب بڑھاتا ہے تو کئی گنا بڑھاتا ہے۔ تو ہمارا شکر تو وہاں تک پہنچ ہی نہیں سکتا۔ جہاں تک اللہ تعالیٰ اس کا اجر دیتا اور بڑھاوا کرتا چلا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی حمد کرنے والوں اور اس پر توکل کرنے والوں کے ایمان کو اور بڑھاتا ہے۔ یہی صاحب لکھتے ہیں کہ سیکرٹری تحریک جدید نے جب کہا کہ اتنا وعدہ کر دیا ہے کہ کس طرح ادا کرو گے تو میں نے اس سے کہا کہ اگر تمہیں فکر ہے تو اس خدا کو میری فکر نہیں ہوگی جس کی رضا چاہنے کے لئے اور جس کے حکموں پر عمل کرتے ہوئے میں نے وعدہ کیا اور یہ خرچ کر رہا ہوں۔

(خطبات مسرور جلد 5 ص 451)

پس دنیا کو دین واحد پر جمع کر کے توحید پر قائم کرنا قرآن کریم کی حکومت دنیا میں قائم کرنا، اس کی تعلیم کو پھیلانا اور نیک فطرتوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنا، یہ وہ وسیع اور عظیم کام ہے جو حضرت مسیح موعود نے اپنے بعد جماعت کے سپرد فرمایا مگر یہ کام اپنی حالتوں میں پاک تبدیلیوں، قربانیوں اور دعاؤں کے بغیر نہیں ہو سکتا اور جب تک ہم اس کے لئے کوشش کرتے رہیں گے ہم یہ ترقیاں دیکھتے رہیں گے جو اللہ تعالیٰ نے جماعت کے لئے مقدر کی ہیں آج تک جماعت کی یہی خوبصورتی اور شان ہے کہ اس مقصد کو حاصل کرتے ہوئے جماعت مِنۡ حَیۡثُ الۡجماعت آگے بڑھتی چلی جارہی ہے اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کر رہی ہے اس کے لئے قربانیاں دیتی چلی جارہی ہے اگر اس مقصد کے حصول کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ رہی تو انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہم ترقی کے نظارے دیکھتے چلے جائیں گے۔ جب بھی جماعت کو اس مقصد کے حصول کے لئے توجہ دلائی گئی، جماعت نے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے لبیک کہا اور پہلے سے بڑھ کر جماعت اور (-) کی ترقی کے لئے دعاؤں میں مشغول ہو گئے، باقی قربانیوں میں لگ گئے۔

(خطبات مسرور جلد 9 ص 544)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جاپان سے خطبہ جمعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 20 نومبر 2015ء کا خطبہ جمعہ جاپان میں ارشاد فرمائیں گے۔ جو پاکستانی وقت کے مطابق صبح 9 بجے ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ احباب جماعت نوٹ فرما لیں اور زیادہ سے زیادہ دوستوں کو اس سے مطلع فرمائیں۔

عبادتوں کے اعلیٰ معیار حاصل کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

پس ہم میں سے ہر ایک کا فرض بنتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا عبد بننے کے لئے اس کی عبادت کی طرف توجہ پیدا کرنے کے لئے، اس کی پناہ میں آنے کے لئے، شیطان کے حملوں سے بچنے کے لئے اور ہمیشہ یہ بات ذہن میں رکھنے کے لئے کہ وہ قائم رہنے والی، قائم رکھنے والی ذات ہے، باقی سب کچھ فنا ہونے والی چیزیں ہیں استغفار کرتے ہوئے اس کی پناہ میں آئیں۔ اس کا عبادت گزار بندہ بننے کے لئے اس کا فضل مانگتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم پر فضل فرمائے اور ہمیں اپنا عبادت گزار بندہ بنائے۔

جب عبادتوں کے اعلیٰ معیار قائم ہو جائیں گے یا یہ معیار حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے کوشش شروع ہو جائے گی تو باقی نیکیاں بھی جو انسان کو خدا کے قریب کرنے کا ذریعہ بنتی ہیں ان کی طرف بھی توجہ پیدا ہونی شروع ہو جائے گی۔''

(خطبات مسرور جلد سوم صفحہ 374)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

13-آخر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

تقریب سنگ بنیاد بیت مبارک، ایڈریسز، خطاب حضور انور، مہمانوں کے تاثرات۔ لندن واپسی

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

18/اکتوبر 2015ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجکر چالیس منٹ پر تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور خطوط اور رپورٹس پر اپنے دست مبارک سے ارشادات فرمائے۔

سنگ بنیاد بیت مبارک

آج پروگرام کے مطابق Florstadt شہر میں بیت مبارک کے سنگ بنیاد کی تقریب کے لئے روانگی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح گیارہ بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی۔ بعدازاں یہاں سے روانگی ہوئی۔ بیت السبوح سے Florstadt شہر کا فاصلہ 30 کلومیٹر ہے۔ قریباً 35 منٹ کے سفر کے بعد Florstadt شہر کے اس مقام پر تشریف آوری ہوئی جہاں آج بیت مبارک کا سنگ بنیاد رکھا جانا تھا۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی گاڑی قطعہ زمین پر پہنچی۔ تو مقامی جماعت کے احباب مرد و خواتین اور بچوں نے اپنے پیارے آقا کا بڑے والہانہ انداز میں استقبال کیا۔ مقامی جماعت کے احباب آج صبح سے ہی اپنے پیارے آقا کی آمد کے منتظر تھے۔ آج ان کے لئے خوشیوں اور مسرتوں کا دن آیا تھا۔ ان کے مسکن میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک اور بابرکت قدم پہلی مرتبہ پڑ رہے تھے۔ ہر کوئی خوشی سے پھولا نہ سماتا تھا اور اپنی خوش نصیبی پر جذبات تشکر لئے ہوئے تھا۔

لوکل صدر جماعت مکرم طاہر احمد صاحب، ریجنل امیر مکرم مظفر احمد ظفر صاحب، مکرم مقصود احمد علوی صاحب لوکل معلم نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ اس موقع پر شہر Florstadt کے میئر Mr. Herbert Unger نے بھی حضور انور کو خوش آمدید کہا اور مصافحہ کی سعادت پائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مارکی میں سٹیج پر تشریف لے آئے حضور انور نے کچھ دیر کے لئے میئر Florstadt شہر سے گفتگو فرمائی۔

پروگرام کے مطابق گیارہ بجکر پینتالیس منٹ پر تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ انور پاشا صاحب نے کی اور اس کا جرمن زبان میں ترجمہ نجیب احمد صاحب نے پیش کیا۔

امیر صاحب کا ایڈریس

اس کے بعد مکرم امیر صاحب جرمنی عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نے اپنا تعارفی ایڈریس پیش کیا۔

امیر صاحب نے اس شہر کے تعارف میں بتایا کہ یہ ایک نہایت خوبصورت اور ترقی یافتہ شہر ہے۔ جو Wetterau میں واقع ہے۔ اس شہر کی تاریخ دو ہزار سال سے زیادہ پرانی ہے۔ اس شہر میں مختلف جنگیں ہوتی رہی ہیں جس کی وجہ سے یہ شہر تباہ ہو گیا تھا۔ پھر دوبارہ آباد ہوا۔ مختلف وقتوں میں بادشاہ یہاں آکر قیام کرتے رہے ہیں۔ یہاں قلعے اور بڑی دیواریں بنائی گئیں اور مختلف وقتوں میں یہ بادشاہوں کا مرکز رہا ہے۔

اس شہر کی آبادی دس ہزار نفوس پر مشتمل ہے اور اس کا پچیس فیصد علاقہ خوبصورت اور سرسبز جنگل پر مشتمل ہے۔

اس شہر میں جماعت احمدیہ کا قیام 1995ء میں عمل میں آیا اب یہاں جماعت کی تعداد 115 ہے۔ یہاں مختلف جگہیں کرائے پر حاصل کر کے جماعتی پروگرام منعقد کئے جاتے تھے۔

امیر صاحب نے بتایا کہ Florstadt کے سارے شہریوں نے ہماری بہت مدد کی ہے اور جماعت کا ہر وقت کھلے ہاتھوں سے استقبال کیا ہے۔

بیت الذکر کے لئے موجودہ قطعہ زمین 10 جنوری 2015ء کو خریدا گیا۔ اس قطعہ زمین کا رقبہ 811 مربع میٹر ہے جو ایک لاکھ بیس ہزار یورو میں خریدا گیا۔ یہاں ساٹھ مربع میٹر کے دو ہال تعمیر ہوں گے۔ مینار کی اونچائی بارہ میٹر ہے اور گنبد کا قطر 6 میٹر ہے۔ بیت کا پلان خواتین آرکیٹیکٹ نے تیار کیا ہے۔ بیت کے ساتھ دفتر، کچن اور ٹیکنیکل کاموں کے لئے کمرہ اور خادم بیت کا کمرہ بھی ہوگا۔

ممبر پارلیمنٹ کا ایڈریس

امیر صاحب جرمنی کے ایڈریس کے بعد ممبر آف نیشنل پارلیمنٹ Bettina Muller صاحبہ نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا:

عزت مآب خلیفۃ المسیح! میں آپ کی دعوت کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ آج ہم یہ خوشی کا دن منائیں گے کہ آج بیت کی تعمیر کی پلاننگ مکمل ہوئی ہے۔ پھر انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کے ممبران بہت امن اور محبت سے رہنے والے ہیں اور نہایت رواداری اور حسن سلوک ان میں ہمیں دیکھنے کو ملتا ہے۔

بیت ایک ایسی جگہ ہے جہاں لوگ نمازیں پڑھتے ہیں اور جہاں لوگ ہمیشہ اکٹھے ہوسکیں اور پیار اور محبت سے آپس میں ملیں اور بات چیت کریں۔ جماعت احمدیہ بہت فعال ہے اور خاص طور پر جماعت نے ریفیوجیز کے معاملات میں بہت تعاون کیا ہے۔ میں آپ کے کام اور خدمت کی قدر کرتی ہوں۔ ایسے امن پسند انسانوں کی وجہ سے امن اور پیار سے اکٹھے رہنا ممکن ہوتا ہے اور پھر ہی Integration ممکن ہے اگر اس محبت اور پیار سے پیش آئیں۔

موصوفہ نے کہا کہ جماعت احمدیہ اپنے دروازے ہمیشہ سب کے لئے کھلے رکھتی ہے اور اس طرح سے عوام کا خوف اور ڈر دور ہوتا ہے۔ آپ لوگوں کے رویے میں رواداری واضح طور پر نظر آتی ہے اور یہی امن کی ایک بنیادی شرط ہے۔

آخر پر انہوں نے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور دعا دی کہ بغیر کسی مشکل کے بیت کی تعمیر کا کام مکمل ہو۔

شہر کے میئر کا ایڈریس

بعدازاں Florstadt شہر کے میئر Herbert Muller صاحب نے اپنے ایڈریس میں سب سے پہلے حاضرین کو کہا کہ وہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے احترام میں اپنی گزارشات انگریزی زبان میں پیش کریں گے۔

اس کے بعد انہوں نے سب حاضرین کو خوش آمدید کہا اور خصوصاً اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ حضور انور Florstadt جیسے چھوٹے شہر میں تشریف لائے ہیں۔ یہ اس شہر کے لئے بھی نہایت قابل فخر امر ہے۔ پھر انہوں نے کہا کہ وہ ایک خاص فخر محسوس کرتے ہیں کہ انہیں آج حضور انور کی مہمان نوازی کا اعزاز حاصل ہوا۔

میئر صاحب نے کہا کہ حضور انور تو جماعت احمدیہ عالمگیر کے سربراہ ہیں۔ آپ کئی ملین احمدیوں کے پانچویں خلیفہ ہیں۔ جماعت احمدیہ کا یہ ماٹو ’’محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں‘‘ نہایت پیار اور امن پھیلانے والا ہے۔ اس ماٹو سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پیار اور محبت سے پیش آنا چاہئے اور سب کے لئے اپنا دل کھلا رکھنا چاہئے۔ اس میں نفرت اور شدت پسندی کی کوئی گنجائش نہیں رہتی۔

اس کے بعد میئر صاحب نے کہا کہ ہم عیسائیوں کو یہ بات سیکھنی ہوگی کہ ہم یہ علم حاصل کریں کہ سب (-) ایک جیسے نہیں ہیں۔ کچھ ایسے امن پسند اور پیار محبت والے بھی ہوتے ہیں جیسی جماعت احمدیہ ہے۔

پھر میئر نے کہا کہ یہ بیت مبارک، Florstadt کے احمدیوں کے لئے نہایت اہم ہے اور 100 بیوت کی سکیم کا حصہ ہے۔ جماعت احمدیہ یہاں Florstadt شہر کا فعال حصہ ہے اور اب بیت کے بننے کے ساتھ ہمیں اس بات پر بھی غور کرنا ہوگا کہ ہم سب سے پہلے وہ باتیں نمایاں کریں جن میں ہماری مماثلت ہے اور پھر ان باتوں کے بارہ میں پیار اور محبت سے گفتگو کریں جن میں ہمارا فرق ہے۔

آخر پر میئر صاحب نے بیت کی تعمیر کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور ساتھ یہ ذکر بھی کیا کہ جو بھی بیت میں آنا چاہے گا، یقیناً جماعت اسے خوش آمدید کہے گی اور پیار سے ہمیشہ رہیں گے۔

اس کے بعد بارہ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

خطاب حضور انور

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور تسمیہ کے بعد فرمایا:

تمام مہمانان کرام کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا شکر اور احسان ہے کہ جماعت احمدیہ جرمنی نے مختلف جگہوں پر (بیوت) بنانے کا جو پروگرام بنایا تھا اللہ تعالیٰ اس کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔ اس شہر Florstadt میں بھی یہ (بیت) بن رہی ہے۔ امیر صاحب نے اپنے تعارف میں بتایا کہ اس شہر کی تاریخ میں ایسے واقعات بھی گزرے ہیں جہاں مذہبی اختلافات بہت زیادہ ہوئے اور پھر اس شہر کی تاریخ بھی دو ہزار سال پرانی ہے اور مختلف دور اس شہر پر آتے رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یقیناً جب جماعت نے (بیت) کے لئے کوشش کی ہوگی (بیت) کی تعمیر کے لئے زمین کے حصول کی کوشش کی ہوگی تو یہاں کے رہنے والوں میں یہ تحفظات پیدا ہوئے ہوں گے کہ مذہبی اختلافات یہاں کی پرانی تاریخ میں رہے ہیں اور اب شہر میں ایک امن اور سکون اور محبت اور پیار کی فضا ہے۔ کہیں دوبارہ ان (-) کے آنے سے یہاں کی (بیت) بننے سے وہی مذہبی اختلافات دہرائے نہ جائیں اور اختلافات کی وہ پرانی تاریخ کہیں دہرائی نہ جائے۔ یقیناً یہ ایک بڑا جائز تحفظ ہے اگر یہاں کے رہنے والوں کے دل میں پیدا ہوا ہو لیکن جماعت احمدیہ کی جو 125 سالہ تاریخ ہے، گو کہ جماعتوں کی تاریخ میں یہ بہت پرانی تاریخ نہیں،

لیکن یہ سوسال سے زائد کی تاریخ اس بات پہ گواہ ہے کہ ہمارے کردار سے، ہمارے عمل سے، ہماری باتوں سے سوائے محبت اور پیار کے اور کچھ نہیں پیدا ہوا اور انشاء اللہ تعالیٰ یہاں بھی (بیت) بننے کے بعد یہ محبت اور پیار ہی ابھرے گا اور کونسل کا اور میئر کا اور لوگوں کا (بیت) کی تعمیر کی اجازت دینا اس بات کا ثبوت بھی ہے کہ جن احمدیوں کو انہوں نے ابھی تک یہاں دیکھا ہے ان کو امن پسند اور محبت کرنے والا ہی پایا ہے۔ تب ہی تو اجازت دی گئی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر ہم نے اس (بیت) کا نام مبارک (بیت) رکھا ہے تا کہ یہ ہر لحاظ سے بابرکت ہو۔ وہ برکتیں اس کو حاصل ہوں اور وہ باتیں اس کی تعمیر کے بعد اس سے ظاہر ہوں یا یہاں عبادت کرنے کے لئے آنے والے لوگوں سے ظاہر ہوں جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ پھر یہاں پہ آنے والوں کو ان نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ جو اس زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا ہے وہ اپنی مخلوق کے لئے برکات چاہتا ہے اور ان برکات کا ہمیں اس طرح پتا لگتا ہے مثلاً ہماری مذہبی کتاب قرآن کریم نے اپنی پہلی سورۃ میں یہ سبق دیا کہ اللہ تعالیٰ کی چار بنیادی صفات ہیں۔ وہ پالنے والا ہے، رحم کرنے والا ہے اور مانگنے والوں کو دینے والا ہے اور جزا سزا کے دن کا مالک ہے۔ جو لوگ نیک کام کرنے والے ہیں ان کو نوازتا ہے۔ جو پہلی ہی صفت ہے کہ وہ پالنے والا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ ہر انسان بلکہ تمام مخلوق جو اس نے دنیا میں پیدا کی اس کو پالنے والا ہے اور اس کو رزق مہیا کرنے والا ہے۔ قرآن شریف میں ایک مثال یہ بھی دی گئی ہے کہ جانوروں اور پرندوں کو اللہ تعالیٰ رزق مہیا کرتا ہے اس طرح تمہیں بھی مہیا کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے بلاتخصیص اس بات کا انتظام کیا ہوا ہے کہ چاہے وہ مسلمان ہے یا عیسائی ہے یا یہودی ہے یا ہندو ہے یا کوئی بھی ہو بلکہ جو کوئی بھی مذہب نہیں رکھتے اور جو خدا تعالیٰ کو بھی نہیں مانتے ان کا پالنے والا بھی خدا ہے اور ان کو بھی رزق مہیا کرتا ہے اور ان کے لئے بھی اس کی صفت رحمانیت جاری ہے۔ وہ رحم کرتا ہے اور ہر انسان پر رحم کرتا ہے۔ پس جب ہم اس حوالہ سے بات کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی برکات ہم حاصل کریں تو ان برکات کے لفظ کے ساتھ ہی توجہ اس طرف پھرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی جو بنیادی صفات ہیں ان پر بھی غور کیا جائے اور پھر اللہ تعالیٰ یہ بھی فرماتا ہے کہ ان صفات کو انسان بھی اپنائے۔ پس جب اللہ تعالیٰ پر یقین کرنے والے ان صفات کو اپنائیں گے تو وہ اپنے ماحول میں بھی ایسا انتظام کریں گے جہاں دوسروں کے لئے آسانیاں پیدا ہوں۔ دوسروں کے لئے رحم پیدا ہو اور ضرورتمندوں کی ضرورت کو پورا کیا جائے۔ پس اس سوچ کے ساتھ ہماری (بیوت) بنتی ہیں اور اس سوچ کے ساتھ جہاں بھی ہم جاتے ہیں آباد ہوتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میئر صاحب کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جس طرح کہ امیر صاحب نے ابھی ذکر کیا کہ انہوں نے (بیت) کی تعمیر کے لئے بڑی مدد کی ہے۔ کونسلرز کا بھی شکریہ ہے۔ لوگوں کا بھی شکریہ کہ انہوں نے کھلے دل کے ساتھ اجازت دی کہ ہم یہاں اپنی (بیت) تعمیر کریں۔ اس شہر کے رہنے والوں کی چھوٹی سی آبادی ہے اس میں سے کافی تعداد یہاں آئی ہے۔ ان کا یہاں آنا اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ لوگ کھلے دل کے لوگ ہیں اور کھلے دل کے ساتھ آپ نے ...... کو اس (بیت) کی تعمیر کی اجازت دی جبکہ دنیا میں (-) کے بارہ میں بعض تحفظات بھی ہیں کہ شائد (بیوت) سے نفرتیں نہ پھوٹیں۔ لیکن کیونکہ آپ جماعت کے رویہ کو دیکھ چکے ہیں ان افراد کے رویہ کو دیکھ چکے ہیں جو یہاں رہتے ہیں اور ان کے آپ سے تعلقات ہیں، اس لئے آپ نے بھی اس تعلق اور پیار کا جواب جو یہاں جماعت کے لوگوں نے دکھایا ہے اسی محبت اور پیار سے دیا ہے جس کے لئے میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جماعت احمدیہ ایک مشنری جماعت ہے اور جہاں بھی ضرورت ہو ہم بلاتخصیص ہر ایک کی مدد کرتے ہیں۔ امیر صاحب نے مدد کا ذکر کیا ہے۔ جرمنی تو بڑا ترقی یافتہ ملک ہے یہاں کسی کو مالی مدد کی ضرورت نہیں۔ تعلیم کی مدد کی شائد کسی کو ضرورت نہ ہو، میڈیکل مدد کی کسی کو ضرورت نہ ہو۔ لیکن دنیا میں بہت سارے غریب ممالک ہیں افریقہ میں ہم تعلیمی سہولتیں بھی مہیا کرتے ہیں اور بلاتخصیص مذہب کے مہیا کرتے ہیں۔ صحت کے لئے ہسپتال کھولے ہوئے ہیں، علاج کی سہولت مہیا کرتے ہیں اور بلاتخصیص مہیا کرتے ہیں۔ اسی طرح روشنی اور پانی کے انتظام کے لئے افریقہ میں ہمارے بہت سارے پراجیکٹ چل رہے ہیں۔ میں پہلے بھی ایک دفعہ یہاں جرمنی میں ذکر کر چکا ہوں، آپ کو بھی بتا دوں آپ کے یہاں جو چھوٹے سے چھوٹا شہر بھی ہے، دس ہزار کی آبادی کوئی ایسی آبادی نہیں لیکن ہر طرح کی سہولت یہاں موجود ہے۔ آپ کے پاس سڑکیں ہیں پانی ہے بجلی ہے لیکن دنیا میں بہت سارے ایسے شہر ہیں، آبادیاں ہیں جہاں سینکڑوں لوگ پانی کی سہولت سے محروم ہیں اور ان کے بچے اپنے سروں پہ بالٹیاں رکھ کر کئی کئی کلومیٹر دور جاتے ہیں اور وہاں کے جو گندے تالاب ہیں ان سے صاف پانی نہیں بلکہ گندا پانی لے کر آتے ہیں اور گھروں میں آکر صاف کرتے ہیں یا بعض دفعہ ویسے ہی پی لیتے ہیں، جس کی وجہ سے بیماریاں پھیلتی ہیں۔ وہاں جب جماعت Handpump لگاتی ہے یا پانی کی سہولت مہیا کرتی ہے Tap Water مہیا کرتی ہے اس وقت ان لوگوں کی خوشی کی حالت دیکھنے والی ہوتی ہے اور یہ بلاتخصیص ہر ایک کو دیتی ہے۔ یہ نہیں کہ اگر احمدی ہے یا (مومن) ہے تو اس کو دینا ہے بلکہ عیسائی ہیں دوسرے مذاہب کے لوگ ہیں لامذہب ہیں۔ ہم ہر ایک کی اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدمت کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ممبر آف پارلیمنٹ ہمارے درمیان موجود ہیں۔ ان کا بھی میں شکریہ ادا کرتا ہوں کہ وہ وقت نکال کر آئیں اور یہ سن کر مجھے بڑی خوشی ہوئی کہ انہیں (بیت) کے مقاصد کا پتا ہے جس کا انہوں نے اپنے خطاب میں اظہار کیا۔ جو بات میں نے کہنی تھی، کچھ باتیں میں نے (بیت) کے بارہ میں کہیں لیکن اس سے بڑھ کر انہوں نے (بیت) کے بارہ میں باتیں کہیں اور اس کے مختلف مقاصد بیان کر دیئے۔ یہ چیز ظاہر کرتی ہے کہ ان کا ہماری جماعت سے ایک تعلق بھی ہے اور ہماری تعلیم کو وہ سمجھتی بھی ہیں اور اس کا اظہار کھل کر کرنے والی ہیں خوفزدہ ہونے والی نہیں ہیں اور یہی چیز ہے جو انسان کی بڑائی ظاہر کرتی ہے اور یہی چیز ہے جو اگر ہر ایک میں پیدا ہو جائے تو اس ماحول میں محبت اور پیار کی فضا قائم ہوتی ہے۔ بنیادی حقوق کی ادائیگی کا بھی انہوں نے ذکر کیا اور برداشت کا بھی انہوں نے ذکر کیا۔ تو یہ دونوں انتہائی بنیادی چیزیں ہیں۔ اگر برداشت ہو تو معاشرہ میں امن قائم رہ سکتا ہے۔ اگر بنیادی حقوق کی ادائیگی ہو تو معاشرہ میں امن قائم رہ سکتا ہے اور ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہ سکتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بعض (-) کے عمل شائد ایسے نہ ہوں کیونکہ ہر ایک ایک جیسا نہیں ہوتا لیکن جماعت احمدیہ اس تعلیم پر عمل کرتی ہے جو ہمیں ہماری مقدس کتاب قرآن کریم میں بتائی گئی ہے اور اس کا خلاصہ یہی نکلتا ہے کہ تم اپنے حق لینے کی بجائے دوسرے کا حق دینے کی کوشش کرو۔ دوسرے کے حقوق کی ادائیگی کی کوشش کرو۔ بانی جماعت احمدیہ جن کو ہم مسیح موعود اور مہدی موعود مانتے ہیں انہوں نے بھی یہی کہا ہے کہ میں دو حقوق کو قائم کرنے کے لئے آیا ہوں۔ ایک خدا تعالیٰ کا حق کہ اس کی عبادت کرو اور اس کے آگے جھکو اس کی باتوں کو مانو۔ دوسرے بندوں کے حقوق کہ دوسروں کو ان کے حقوق دینے کی کوشش کرو کیونکہ اسی سے امن اور سلامتی اور بھائی چارہ کی فضا پیدا ہوتی ہے۔ پس یہ دو مقاصد ہیں اور ان مقاصد کے حصول کے لئے ہم (بیت) بھی بناتے ہیں کیونکہ (بیوت) جہاں عبادت کی طرف توجہ دلاتی ہیں وہاں لوگوں کے حقوق ادا کرنے کی طرف بھی توجہ دلاتی ہیں۔ (بیوت) میں ہم یہ پلاننگ بھی کرتے ہیں کہ کس طرح اپنے معاشرہ میں اپنے ہمسایوں کے حق ادا کئے جائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میئر صاحب کا بھی میں آخر میں دوبارہ شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے میرے یہاں آنے کا مہمان نوازی کا حق ادا کرتے ہوئے باوجود اس کے کہ بہت سارے جرمن مہمان یہاں تشریف رکھتے ہیں اور جرمن جانتے ہیں انہوں نے اس زبان میں تقریر کی جو میں سمجھ سکتا تھا لیکن میں ساتھ ہی ان سے معذرت بھی کرتا ہوں کہ میں اس زبان میں تقریر نہیں کر رہا جو ان کو سمجھ آتی ہو اور امید ہے وہ مجھے اس بات پہ معاف بھی کر دیں گے۔ بہرحال میئر صاحب نے بھی یہاں احمدیوں کی بہت ساری خصوصیات کا ذکر کیا ہے۔ اللہ کرے کہ یہ خصوصیات احمدیوں میں ہمیشہ قائم رہیں اور بڑھتی رہیں اور (بیت) کی دیواریں جوں جوں اٹھیں یا (بیت) کا Structure جس طرح تیار ہوتا جائے یہاں رہنے والے احمدیوں کے خلوص اور وفا اور ہمسایوں سے تعلق میں اس طرح ہی اضافہ ہوتا رہے اور جب (بیت) بن جائے تو سوائے حقوق اللہ اور حقوق العباد کے یہاں کچھ نظر نہ آئے اور نہ صرف نظر نہ آئے بلکہ ہر احمدی حقیقی طور پر اللہ کا حق ادا کرنے والا بھی ہو اور بندوں کا حق ادا کرنے والا بھی ہو اور اس میں اضافہ ہوتا چلا جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

امیر صاحب نے اپنی تقریر میں ذکر کیا کہ میں اس (بیت) کا ٹوٹل ایریا ایسا ہے کہ اگر ایک گھر کی حیثیت سے دیکھا جائے تو اس میں ایک یا دو فیملیاں رہ سکتی ہوں لیکن یہاں تو جماعت نے آنا ہے اور (بیت) میں آکر ایک خدا کی عبادت کرنی ہے تا کہ خدا تعالیٰ کا حق ادا ہو اور پھر (بیت) میں آکر بندوں کے حق بھی ادا کرنے ہیں۔ اپنے دلوں کو بھی آپ نے کھولنا ہے۔ عموماً گھروں میں ایک کمرہ میں ایک یا دو لوگ رہتے ہیں لیکن اگر دل کھلا ہو، حوصلہ ہو تو پھر اگر کوئی مہمان آجائے تو اس کو بھی ٹھہرا لیا جاتا ہے۔ بعض دفعہ ایسے بھی حالات ہوتے ہیں کہ ایک کمرہ میں جہاں دو آدمیوں کے لئے سونے کی گنجائش ہو وہاں دس دس آدمی بھی رہتے ہیں۔ ہماری (بیت) تو بنائی اس لئے گئی ہے کہ یہاں آکر عبادت کرنے والوں کو کھلے دل سے خوش آمدید کہا جائے اور یہاں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو سمیٹنے کی کوشش کی جائے۔ پس یہ اسی صورت میں ممکن ہے جب ہر (بیت) میں آنے والا اس سوچ کے ساتھ آئے کہ میں نے اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنا ہے اور اس کی صفات کو اپنانا ہے اور بندوں کا حق ادا کرنا ہے اور جو خدا تعالیٰ ہم سے چاہتا ہے کہ ہم بندوں کے حق ادا کریں اس کے لئے پوری کوشش کرنی ہے۔ پس اس بات کا جب احمدی خیال رکھیں گے اور (بیت) بننے کے ساتھ اس کا مزید اظہار ہوگا تو انشاء اللہ تعالیٰ یہاں کے لوگوں کو مزید پتا لگے گا کہ جماعت احمدیہ (-) کے افراد پیار محبت اور بھائی چارہ کو پھیلانے والے ہیں اور یہی ہماری تعلیم ہے اور یہی ہمارا مقصد ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو یہ مقصد پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ ہر طرح اس (بیت) کا حق ادا کرنے والے بھی ہوں۔ شکریہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب بارہ بجکر تیس منٹ تک جاری رہا۔

تقریب سنگ بنیاد

خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس جگہ تشریف لے گئے جہاں (بیت) مبارک کا سنگ بنیاد رکھا جانا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعاؤں کے ساتھ بنیادی اینٹ نصب فرمائی۔ اس کے بعد حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے دوسری اینٹ رکھی۔ پھر بعدازاں علی الترتیب درج ذیل جماعتی عہدیداران اور احباب کو ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

1۔ مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جماعت جرمنی
2۔ میئر Herbert Muller صاحب
3۔ ممبر نیشنل پارلیمنٹ Bettina Muller صاحبہ
4۔ خاکسار عبدالماجد طاہر ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن
5۔ مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی
6۔ مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال
7۔ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری
8۔ مکرم مقصود احمد علوی صاحب ریجنل معلم سلسلہ
9۔ مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ جرمنی
10۔ مکرم حسنات احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی
11۔ مکرمہ امۃ الحی صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی
12۔ مکرم راجہ محمد یوسف صاحب ایڈیشنل سیکرٹری امور خارجہ
13۔ مکرم مظفر احمد ظفر صاحب ریجنل امیر
14۔ مکرم طاہر احمد صاحب صدر جماعت Florstadt
15۔ مکرم کاشف عزیز صاحب سیکرٹری مال Florstadt
16۔ مکرم ادریس احمد صاحب زعیم انصاراللہ Florstadt
17۔ مکرم ارسلان صادق صاحب قائد مجلس Florstadt
18۔ مکرمہ بشریٰ انعام صاحبہ صدر لجنہ Florstadt
19۔ عزیزہ مدیحہ عزیز احمد واقفہ نو
20۔ عزیزم محمد انور واقف نو
21۔ مکرم مبارک احمد جمیل صاحب

سنگ بنیاد کی تقریب کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے جہاں بچیوں نے دعائیہ نظمیں پیش کیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مارکی میں تشریف لے آئے جہاں تمام مہمانوں کے لئے دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔

آج کی اس تقریب میں 180 کے لگ بھگ مہمان شامل ہوئے۔ جن میں ممبر آف پارلیمنٹ Bettina Muller صاحبہ، شہر Florstadt کے میئر Herbert Muller صاحب، شہر Nidda کے میئر Hans-Peter Seum سٹی کونسل کے ممبران، سکولوں کے پرنسپلز، سیاستدان، اساتذہ، پولیس چیف، ڈاکٹرز، طلباء اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل تھے۔

مہمانوں سے ملاقات

دوپہر کے کھانے کے بعد مہمان باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پاس آکر شرف ملاقات پاتے رہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت مہمانوں سے گفتگو فرماتے رہے۔

ممبر نیشنل پارلیمنٹ اور میئر Herbert Unger نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ مہمانوں سے ملاقات کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مارکی سے باہر تشریف لائے۔ مقامی جماعت کی مجلس عاملہ کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ گروپ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔ اس دوران بچے ایک طرف قطار میں کھڑے ہو چکے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ان بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

اب یہاں سے روانگی کا وقت قریب آرہا تھا۔ بچوں اور بچیوں کے گروپس الوداعی دعائیہ نظمیں پڑھ رہے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز روانگی سے قبل کچھ دیر کے لئے احباب جماعت کے درمیان رونق افروز رہے۔

ایک بجکر پینتالیس منٹ پر یہاں سے روانگی ہوئی اور قریباً پینتیس منٹ کے سفر کے بعد دو بجکر بیس منٹ پر بیت السبوح تشریف آوری ہوئی۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم ڈاکٹر عبدالغنی قیصر صاحب صدر جماعت Mannheim کی نماز جنازہ حاضر اور دو مرحومین مکرم محمد ناصر صاحب (معلم سلسلہ احمد آباد۔ صوبہ گجرات انڈیا) اور مکرم شیخ سعید احمد صاحب آف تخت ہزارہ حال جماعت Hanau جرمنی کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

ڈاکٹر عبدالغنی قیصر صاحب نے 13/اکتوبر 2015ء کو 57 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پائی۔ مرحوم 1989ء میں اپنی اہلیہ کے ساتھ جرمنی آئے تھے۔ غریب مریضوں کا مفت علاج کیا کرتے تھے۔ خلافت کے ساتھ پیار اور اخلاص کا تعلق تھا۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں ہیں۔

مرحوم مکرم محمد ناصر صاحب نے 5/اکتوبر 2015ء کو 39 سال کی عمر میں حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پائی۔ آپ نے اگست 2001ء میں زندگی وقف کی اور جامعۃ المبشرین قادیان میں داخل ہوئے۔ 2004ء میں معلم کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد صوبہ گجرات کی مختلف جماعتوں میں گیارہ سال تک خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں والدہ، اہلیہ اور دو بیٹے ہیں۔

مرحوم شیخ سعید احمد صاحب نے 27 ستمبر 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پائی۔ مرحوم حضرت شیخ پیر محمد صاحب رفیق آف تخت ہزارہ کے پوتے تھے۔ خلافت کی اطاعت اور وفاداری آپ کا شعار تھا۔ آپ کے ایک بیٹے منیر احمد منور صاحب آسٹریا میں مربی ہیں اور ایک پوتا کمال احمد صاحب بھی واقف زندگی ہیں اور مربی سلسلہ ہیں۔

نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے ہال میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

دفتری ملاقات

پروگرام کے مطابق ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔ مکرم امیر صاحب جرمنی، مکرم ایڈیشنل وکیل المال صاحب لندن اور ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے دفتری ملاقات کی سعادت حاصل کی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے مختلف امور میں راہنمائی حاصل کی۔

فیملی ملاقاتیں

بعدازاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کے اس سیشن میں 32 فیملیز کے 97 افراد اور 22 افراد نے انفرادی طور پر، اس طرح کل 119 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔

ان سبھی احباب اور فیملیز نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

آج ملاقات کرنے والی یہ فیملیز فرینکفرٹ کے مختلف حلقوں کے علاوہ جرمنی کی ستائیس جماعتوں سے آئی تھیں اور بعض فیملیز تو بڑے لمبے سفر طے کر کے آئی تھیں۔ خاص طور پر ہمبرگ (Hamburg) سے آنے والی فیملیز ساڑھے پانچصد کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے آئی تھیں۔

ان کے علاوہ پاکستان سے آنے والے دو افراد اور ملک شام (Syria) سے جرمنی آنے والی آٹھ احمدی فیملیز اور پانچ افراد نے انفرادی طور پر اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

نماز جنازہ حاضر

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر پچیس منٹ تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر مکرم شیخ محمد یعقوب صاحب (جماعت Russelsheim) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ مرحوم نے 18/اکتوبر کو 69 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پائی۔ مرحوم کے والد مکرم میاں فضل دین صاحب درویش قادیان تھے مرحوم موصی تھے۔ 1984ء میں جرمنی آئے تھے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کے ہال میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

نکاحوں کا اعلان

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چھ نکاحوں کا اعلان فرمایا:

خطبہ نکاح

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد و تعوذ اور تسمیہ اور خطبہ نکاح کی آیات کی تلاوت کے بعد فرمایا:

یہ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ نکاح اور شادی صرف ایک جوڑ نہیں ہے، ایک ملاپ نہیں ہے بلکہ یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ ہر انسان کو، مرد کو بھی اور عورت کو بھی اور لڑکے اور لڑکی کو بھی اپنی اس ذمہ داری کو سمجھنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے تو ایک جگہ یہ بھی فرمایا ہے کہ اگر انسان کو پتا ہو کہ ایک خاوند کی اپنی بیوی کے لئے کیا ذمہ داریاں ہیں اور ان کو نہ ادا کرنے پر کتنا گناہ ہے تو شاید وہ کبھی شادی نہ کرے۔ پس لڑکوں کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ شادی ایک ذمہ داری ہے جو انہوں نے ادا کرنی ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے بار بار نکاح کے خطبہ میں تقویٰ کی طرف توجہ دلائی ہے اور پھر ان آیات میں سے جو آخری آیت تلاوت کی جاتی ہے اس میں اس طرف بھی توجہ دلائی کہ اپنے کل کی طرف نظر رکھو۔ یہ دیکھو کہ تمہارے اپنے اعمال کیا ہیں۔ تم اگلے جہان میں ان کا صلہ کیا پاؤ گے۔ یہ زندگی تو ختم ہو جائے گی اگلے جہان میں کیا پاؤ گے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دوسرے یہ کہ اپنی نسلوں کی ایسی تربیت کرو کہ وہ تمہاری کل کے لئے بابرکت ہو۔ تمہارے لئے دعائیں کرنے والی ہوں اور یہ اسی صورت میں ہوسکتا ہے جب لڑکا اور لڑکی، ماں اور باپ دونوں نیکیوں پر قائم ہوں، تقویٰ پر قائم ہوں، ایک دوسرے کی ذمہ داریاں ادا کرنے والے ہوں اور

پھران سے جو نیک اولاد پیدا ہو ان کی تربیت کرنے والے ہوں تا کہ اولاد آئندہ ان کے لئے دعا کرنے والی ہو۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس شادی کے موقع پر اس بات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ لڑکی کی بھی ذمہ داریاں ہیں۔ اپنے گھر کو چلانا، اپنے گھر کا خیال رکھنا اور بچوں کی تربیت کا خیال رکھنا لڑکی کی ذمہ داری ہے۔ اگر ماں کے قدموں کے نیچے جنت رکھی گئی ہے تو اس لئے کہ وہ نیک تربیت کرے اور بچوں کو جنت کا وارث بنائے اور اس لحاظ سے پھر خود بھی جنت میں جانے والی ہوگی۔ پس دونوں فریقین جب شادی کرتے ہیں تو اس بات کو ہمیشہ سامنے رکھیں کہ یہ ذمہ داری بہت بڑی ذمہ داری ہے جو آپس میں ایک دوسرے کی بھی ادا کرنی ہے اور پھر اس حوالہ سے اپنے بچوں کی ابھی ادا کرنی ہے اور ان کو بھی خدا تعالیٰ سے جوڑ کر رکھنا ہے اور اس کے احکامات پر عمل کرنے والا اور اس کی تعلیم پر چلنے والا بنانا ہے تا کہ آپ کی اولاد نیکیاں کمانے والی ہو اور اپنی عاقبت بھی سنوارنے والی ہو اور آپ کے لئے دعائیں کرنے والی بھی ہو۔ اللہ کرے کہ آج جو رشتے قائم ہو رہے ہیں یہ ان باتوں کا خیال رکھنے والے ہوں۔

خطبہ نکاح کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل چھ نکاحوں کا اعلان فرمایا:

1۔ عزیزہ رخشندہ گل بنت مکرم غلام سرور گل صاحب کا نکاح عزیزم محمود احمد ملہی صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم الیاس احمد ملہی صاحب کے ساتھ طے پایا۔

2۔ عزیزہ طوبیٰ احمد بنت مکرم امتیاز احمد صاحب کا نکاح عزیزم صادق احمد بٹ متعلم جامعہ احمدیہ جرمنی ابن مکرم طارق احمد بٹ صاحب کے ساتھ طے پایا۔

3۔ عزیزہ ندا رانجھا بنت مکرم عمیر سعید صاحب کا نکاح عزیزم عدنان احمد رانجھا متعلم جامعہ احمدیہ جرمنی ابن مکرم اکرام اللہ رانجھا صاحب کے ساتھ طے پایا۔

4۔ عزیزہ مصباح جاوید بنت مکرم جاوید اقبال ظفر صاحب کا نکاح عزیزم اطہر احمد (واقف نو) ابن مکرم طاہر احمد صاحب کے ساتھ طے پایا۔

5۔ عزیزہ ثریا پال صاحبہ (نومبائعہ) بنت مکرم سیگفریڈ ایبرہرڈ ہیلم صاحب کا نکاح عزیزم شافع احمد پال صاحب ابن مکرم منظور احمد پال صاحب کے ساتھ طے پایا۔

6۔ عزیزہ عدن مختار ورک بنت مکرم مختار احمد صاحب کا نکاح عزیزم انصر احمد افضل صاحب ابن مکرم محمد افضل صاحب کے ساتھ طے پایا۔

نکاحوں کے اعلان کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور ازراہ شفقت فریقین کو شرف مصافحہ بخشا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

بیت مبارک کی تقریب پر مہمانوں کے تاثرات

بیت مبارک (Florstadt, Germany) کے سنگ بنیاد کی تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب نے گہرا اثر چھوڑا اور بہت سے مہمان اپنے دلی جذبات اور تاثرات کا اظہار کئے بغیر نہ رہ سکے۔

ایک خاتون Mrs. Zinca صاحبہ اپنے خاوند Mark صاحب کے ساتھ اس تقریب میں شامل ہوئیں۔ موصوفہ نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

آج کی تقریب میں مجھے ہر چیز بہت پسند آئی بالخصوص خلیفۃ المسیح کا خطاب بہت شاندار تھا۔ میں دین کے بارہ میں بہت زیادہ تجسس رکھتی تھی اور آج مجھے سمجھ آئی ہے کہ دین صرف اچھائی کا ہی نام ہے۔

موصوفہ نے کہا: خلیفۃ المسیح کی یہ بات بھی بہت پسند آئی کہ ہمیں ایک دوسرے سے مل جل کر امن کے ساتھ رہنا چاہئے کیونکہ ہم سب ایک ہی خدا کی مخلوق ہیں۔ ان باتوں کا مجھ پر بہت گہرا اثر ہوا۔

موصوفہ کے خاوند نے بتایا:

مجھے بھی بہت زیادہ تجسس تھا کہ آج آپ کے خلیفہ کس قسم کی باتیں کریں گے۔ لیکن خلیفۃ المسیح کی تقریر سن کر میں یہی کہوں گا کہ میں خلیفۃ المسیح کی ہر بات سے اتفاق کرتا ہوں۔ مجھے اب پتہ چل گیا ہے کہ بیوت تو امن کے گھر ہیں۔ بلکہ خلیفۃ المسیح نے اپنی تقریر میں جو بھی کہا وہ امن کے متعلق ہی تھا۔ خلیفۃ المسیح نے کہا کہ لوگوں کو ایک دوسرے سے ڈرنے کی بجائے ایک دوسرے پر اعتماد کرنا چاہئے۔

موصوف نے بتایا: خلیفۃ المسیح کی یہ باتیں سن کر اب میرے اندر اس بیت کے بارہ میں کسی قسم کا کوئی خوف باقی نہیں رہا۔

بیت الذکر کے ہمسایہ میں رہنے والا ایک نوجوان Mr. Jens بھی اس تقریب میں شامل ہوا۔ اس نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفۃ المسیح کے منہ سے نکلے ہوئے ہر لفظ نے میرے دل پر گہرا اثر ڈالا۔ میں کئی پادریوں سے مل چکا ہوں لیکن ان پادریوں کے مقابلہ میں آپ کے خلیفہ نے مجھے بہت زیادہ متاثر کن کیا۔ خلیفۃ المسیح ایک کھلے ذہن کے مالک ہیں اور ہر قسم کے لوگوں کے لئے برداشت رکھتے ہیں۔ جبکہ دوسری طرف جن پادریوں سے میں ملا ہوں وہ قدرے شدت پسند ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں مذہب کو آپ کے خلیفہ جیسے لوگوں کی ضرورت ہے اور آپ کے خلیفہ کی طرف سے دیئے پیغام کی ضرورت ہے۔

موصوف نے کہا:

میں یہاں آکر خوش ہونے کے ساتھ ساتھ حیران بھی ہوا ہوں۔ اب میرے دل میں صرف یہی ایک خوف ہے کہ ہر (-) آپ کے خلیفہ کی طرح کا نہیں ہے لیکن مجھے اتنا اطمینان ہو گیا ہے کہ احمدی بہر حال امن پسند لوگ ہیں۔

ایک دوست Gabby صاحب بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔ موصوف نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں دہریہ اور مذہب کا مخالف ہوں لیکن آپ کے خلیفہ نے آج یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ ہر قسم کے لوگوں کے لئے برداشت کا مادہ رکھتے ہیں اور ان کے عمل سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ دین برداشت کا مذہب ہے۔ خلیفۃ المسیح کا پیغام تھا کہ ہمیں اپنی رنجشیں اور لڑائیاں ختم کر دینی چاہئیں۔ میں اس بات سے انکار نہیں کر سکتا کہ خلیفۃ المسیح نے جو بھی باتیں بیان فرمائیں ان کی آج سخت ضرورت ہے۔

ایک اور جرمن دوست Wolfgang Pinder صاحب جو اس تقریب میں شامل ہوئے انہوں نے کہا:

میں آپ کے خلیفہ کے متعلق صرف اتنا ہی کہوں گا کہ آپ بہت فراست رکھنے والی شخصیت ہیں۔ مجھے ان باتوں میں سے کسی ایک لفظ پر بھی اعتراض نہیں ہے۔ آپ کے خلیفہ ایک کھلی کتاب کی طرح ہیں اور یہی خوبی آپ کی جماعت کی ہے۔

ایک خاتون کونسلر Mrs. Silka Susanne صاحبہ نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا:

آپ کے خلیفہ کا خطاب اپنے اندر جدت کے پہلو رکھتا تھا۔ خلیفۃ المسیح بہت کھلے دل کی شخصیت ہیں۔ میں ان کی ہر بات سے اتفاق کروں گی۔ مگر اب ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ لوگ خلیفۃ المسیح کی باتوں پر عمل بھی کریں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم صرف اسی صورت میں ترقی کر سکتے ہیں کہ ہم خلیفۃ المسیح کی ہدایت پر عمل پیرا ہو جائیں۔

ایک خاتون Miss Rosen Connie صاحبہ نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفۃ المسیح نے جو باتیں بیان کیں ان کی سخت ضرورت تھی۔ آج دنیا تقسیم کا شکار ہے لیکن خلیفۃ المسیح کا پیغام ایسا تھا جو ہم سب کو متحد کر سکتا ہے۔ صرف (-) کو ہی خلیفۃ المسیح کی باتیں نہیں سننی چاہئیں بلکہ عیسائیوں، یہودیوں اور تمام لوگوں کو آپ کی باتوں کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔

موصوفہ نے کہا: خلیفۃ المسیح کا خطاب سن کر میرا دین حق کے بارہ میں منفی نظریہ تبدیل ہو کر مثبت ہو گیا ہے۔

ایک دوست Lars Fauslseit صاحب نے بیان کیا:

خلیفۃ المسیح کو دیکھ کر اور آپ کی باتیں سن کر میری آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ آپ کو صرف دیکھ لینے سے ہی پتہ چل جاتا ہے کہ آپ ایک سچے انسان ہیں۔ آپ کے منہ سے نکلی ہوئی ہر بات سچ تھی۔ میرے لئے یہ نہایت حیرت انگیز اور متاثر کن تجربہ تھا۔

ایک جرمن دوست Bjorn Born نے بیان کیا:

خلیفۃ المسیح نے جو باتیں بھی بیان کیں وہ میرے لئے نئی تھیں۔ آپ نے نہایت آسان زبان میں یہ باتیں بیان کیں تا کہ ہر ایک کو آپ کا پیغام سمجھ آ جائے۔ مجھے خلیفۃ المسیح کا خطاب سن کر پتہ چل گیا ہے کہ دین امن کا مذہب ہے۔

ایک خاتون Melina Krull صاحبہ نے کہا:

خلیفۃ المسیح نے بڑی تفصیل کے ساتھ دین اور امن کے بارہ میں سمجھایا۔ خلیفہ کے خطاب میں بہت ہی خوبصورت نکات بیان کئے گئے اور بنیادی بات یہی تھی ہم سب ایک ہی خدا پر یقین رکھتے ہیں اور تمام مذاہب کے درمیان بعض مشترک چیزیں بھی ہیں۔ یقیناً خلیفۃ المسیح انسانیت کو متحد کرنے کے لئے کام کر رہے ہیں۔

ایک دوست Jorg Pffanof صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں خلیفۃ المسیح کے خطاب سے بے انتہا لطف اندوز ہوا۔ ایک چیز جس کا مجھے آج احساس ہوا وہ یہ ہے کہ (-) بھی ہمارے جیسے لوگ ہیں۔ جس طرح ہم انسان ہیں اسی طرح (-) بھی انسان ہیں۔ جس طرح ہم شریف ہیں اسی طرح (-) بھی شریف ہیں۔

خلیفۃ المسیح کی موجودگی کا ایک عجیب احساس تھا۔ ایسے لگ رہا تھا جیسے میں پوپ یا چانسلر Merkel سے مل رہا ہوں۔

ایک صحافی Stefan بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔ موصوف نے کہا:

خلیفۃ المسیح کا خطاب بہت متاثر کن تھا۔ خلیفہ کی شخصیت میں ایک خاص قسم کا رعب ہے۔ میں نے خلیفہ کے ہر لفظ کو نوٹ کیا ہے اور اب اس کے متعلق لکھوں گا۔ ان کے خطاب کی بنیادی بات یہی تھی کہ ہم سب کو مل کر باہمی امن اور رواداری کے لئے کام کرنا چاہئے۔

موصوف نے کہا: مجھے آج پتہ چلا ہے کہ دین کیا چیز ہے اور دین کے اندر بیت کا کیا تصور ہے۔

ایک دوست Mr. Wilkaning صاحب نے بیان کیا:

میں کئی سالوں سے آپ کے خلیفہ جیسی شخصیت کی تلاش میں تھا بلکہ میرے اندر اس طرح کی پُرامن شخصیت کو پانے کے لئے ایک خاص تڑپ تھی اور آج مجھے وہ شخص مل گیا ہے جس کی مجھے تلاش تھی۔ میرے تصور میں بھی نہیں تھا کہ میری آج اتنی عظیم شخصیت سے ملاقات ہوگی۔ خلیفۃ المسیح نے پیغام دیا ہے کہ ہمیں ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھنا ہوگا اور یہ پیغام دنیا کے ہر کونہ تک پہنچنا چاہئے۔

ایک اور جرمن دوست Lars صاحب جنہوں نے دو ہفتہ قبل دین حق قبول کیا تھا وہ اس تقریب میں شامل تھے۔ موصوف کہنے لگے:

میں نے دو ہفتہ پہلے ہی دین حق قبول کیا تھا اور خلیفۃ المسیح کا خطاب بہت حیرت انگیز تھا۔ میں خلیفۃ المسیح کی باتوں پر مزید غور کروں گا۔

موصوف نے کہا: خلیفۃ المسیح نے فرمایا ہے کہ ہمیں اپنے اندر برداشت کا مادہ پیدا کرنا چاہئے۔ میرے دین قبول کرنے کی وجہ سے میری فیملی میرے خلاف ہوگئی ہے۔ لیکن جس طرح خلیفۃ المسیح نے کہا ہے کہ ہمیں اپنے اندر برداشت کا مادہ پیدا کرنا چاہئے اس لئے میں اپنی فیملی کے لئے مزید نرم دل ہو جاؤں گا۔ خلیفۃ المسیح نے یہ بات واضح کردی کہ ہم سب ایک ہی خدا کی مخلوق ہیں۔ میں یہ دن کبھی نہیں بھول پاؤں گا۔

ایک میاں بیوی وہاں بیٹھے ہوئے تھے اور پردہ کے متعلق بحث کرنے لگے۔ عورت نے پوچھا کہ یہاں عورتیں کیوں نہیں ہیں۔ جب انہوں نے حضور کا خطاب سنا اور مزید انہیں پردہ کی روح بتائی گئی تو انہوں نے کہا کہ مغرب میں عورت کی آزادی صرف سطحی طور پر ہے۔ یہ صحیح آزادی نہیں۔ جو آپ نے پردہ کا Concept سمجھایا ہے اس میں عورت کی شان ہے۔ اسی عورت نے کہا کہ حضور کی تقریر کے بعد ایسا محسوس ہو رہا ہے جیسے کہ مکمل امن ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کے بعد **ایک مہمان مرد** نے کہا کہ میں یہاں آکر بہت خوش ہوں۔ عیسائیت تو مردہ مذہب ہے۔ صرف اوپر اوپر سے باتیں ہیں اور کوئی روح نہیں۔ لیکن یہاں تو مجھے زندہ مذہب نظر آیا ہے۔

جب حضور انور اپنے خطاب میں اس بات کا ذکر فرمارہے تھے کہ افریقہ میں تو پینے کا پانی بھی موجود نہیں اور وہاں جماعت کس طرح خدمت کر رہی ہے تو **ایک عورت** اپنے سات آٹھ سالہ بیٹے کے کان میں کہنے لگی کہ پانی کو ضائع بالکل نہیں کرنا چاہئے۔ وہ اپنے باقی بچوں کی طرف دیکھ کر بھی انگلی کے اشارے سے حضور کی طرف دکھانے لگی کہ ان کی باتیں سنو۔

ایک پچاس سالہ عیسائی جرمن جسے پہلے جماعت کا تعارف نہ تھا پروگرام میں آیا ہوا تھا۔ خطاب کے بعد کہنے لگا کہ مجھے امن اور محبت کی فضا محسوس ہوئی ہے۔ اس نے کہا کہ آپ کے خلیفہ کے خطاب میں جو محبت کا Concept پیش کیا گیا ہے میں اس سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ اس نے کہا کہ مجھے ایک ایسے شخص کی تلاش تھی جس میں عملی طور پر وہ صفات دیکھ لوں جنہیں میں اپنا مذہب سمجھتا ہوں۔ چنانچہ مجھے آج وہ شخص مل گیا ہے اور وہ آپ کے خلیفہ ہیں۔ یہی شخص کہنے لگا کہ آپ کے خلیفہ ایک ایسے انسان ہیں جن کے اندر طاقت ہے کہ وہ ساری انسانیت کو امن، محبت اور ہم آہنگی کے جھنڈے تلے جمع کر دیں۔ اس نے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کا ایڈریس لیا اور کہا میں حضور انور کو خط لکھنا چاہتا ہوں۔ اس نے کہا کہ میں یہ خط خود اپنے ہاتھ سے لکھ کر لفافے میں ڈال کر Post کرنا چاہتا ہوں۔

کیمرون سے ایک افریقی خاندان آیا ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آپ لوگوں کا مہمانوں سے سلوک کیمرون کے رہنے والے (-) سے مختلف ہے۔ آپ واقعی مہمان نوازی کرتے ہیں۔

ایک مقامی سیاستدان نے کہا کہ خلیفہ کا ہمارے ضلع میں بار بار آنا ہمارے لئے باعث برکت ہے۔ ہمیں بیت کے افتتاح کے موقع پر ان کو خوش آمدید کہہ کر خوشی ہوگی۔ (اس ضلع میں پہلے فریدبرگ اور نیڈا کی بیوت کا سنگ بنیاد اور افتتاح ہو چکا ہے)

ایک ایرانی مہمان نے کہا کہ حضور بہت منکسر المزاج اور پیچھے رہنے والے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خاص شخصیت ہیں۔ یہ ملاقات کے لئے سٹیج کے سامنے بھی آئے تھے۔ کہنے لگے کہ میں کچھ کہنا چاہتا تھا لیکن نہیں کہہ سکا۔ پھر حضور کے متعلق فارسی میں کہا:

خوبصورت۔ نورصورت

ایک خاتون نے کہا کہ آپ کی جماعت کی یہ بات بہت اچھی لگی کہ آپ بالکل شفاف، کھلے اور دوستانہ ہیں۔ خلیفہ بہت نرم مزاج نظر آتے ہیں۔

فلورسٹڈ شہر کے ایک ڈاکٹر نے اخبار میں بیت کے سنگ بنیاد کا پروگرام پڑھا کہ اس طرح شہر میں ایک بیت کا سنگ بنیاد رکھا جارہا ہے تو انہوں نے پیغام بھجوایا کہ ہم میاں بیوی بھی اس پروگرام میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ ہم بہت خوش ہیں کہ ہمارے اس شہر میں بیت بن رہی ہے۔ چنانچہ یہ دونوں شامل ہوئے اور پروگرام کے بعد اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہنے لگے۔

خلیفۃ المسیح جیسی پُرنور شخصیت میں نے پہلی دفعہ دیکھی ہے۔ بہت سادہ اور عام لوگوں میں گھل مل جاتے ہیں ورنہ آجکل بڑی بڑی مذہبی شخصیات تو کسی غریب کو اپنے قریب نہیں آنے دیتیں۔

شہر کے میئر Herbert Unger صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں خلیفۃ المسیح کی شخصیت سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ خلیفہ نے میرے ساتھ بہت بے تکلفی سے گفتگو فرمائی۔ یقیناً خلیفۃ المسیح بہت نفیس اور پُرکشش شخصیت کے مالک ہیں۔ میں سوچ بھی نہیں سکتا کہ ہمارے چرچ کے بڑے لوگ اس طرح عام لوگوں کو بے تکلفی سے ملیں گے۔

موصوف نے کہا: خلیفۃ المسیح وقت کی پابندی کرنے والے ہیں۔ یہ بات بھی ہمارے لئے حیرت کا باعث ہے۔ اتنا بڑا آدمی اور وقت کی اس حد تک پابندی کہ وقت سے پہلے ہی پروگرام میں تشریف لے آئے۔

ایک مہمان **Peter Eickmann** نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

آپ لوگوں نے جو ہمارا استقبال کیا اس سے ہی ہمارے دل کھل گئے ہیں۔ ہم بہت خوش ہیں کہ آج ہم سنگ بنیاد کے اس موقع پر موجود تھے اور ہم امید رکھتے ہیں کہ آپ کی یہ بیت تعمیر کے مراحل اور مکمل ہونے پر ہمیشہ امن کی جگہ رہے گی اور نسل پرستوں سے محفوظ رہے گی۔ خدا تعالیٰ آپ کو ہمت اور طاقت دے۔

ایک جرمن دوست سے جب پوچھا گیا کہ آج آپ کے کیا تاثرات ہیں تو اس پر وہ کہنے لگے:

جو وجود خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا ہے اس پر میں کیا تبصرہ کرسکتا ہوں؟ یہی کہوں گا کہ خلیفۃ المسیح ایک خدا کا بندہ ہے اور آپ کا چہرہ بہت روشن اور پُرنور ہے۔

میڈیا کوریج

اس کے علاوہ بیت مبارک (Florstadt) کے سنگ بنیاد کے حوالہ سے تین اخبارات نے خبریں شائع کیں۔ ان اخبارات کی مجموعی اشاعت ایک لاکھ 70 ہزار سے زائد ہے۔

بیت مبارک (Florstadt) کے سنگ بنیاد کی تقریب کے حوالہ سے جرمنی کے سب سے بڑے روزنامہ Bild کے دو علاقائی ایڈیشنوں میں خبر شائع ہوئی۔

ایک اور ریجنل اخبار Kreis-Anzeiger نے بھی بیت مبارک کے سنگ بنیاد کے حوالہ سے ایک مرتبہ تقریب کے منعقد ہونے سے دو دن پہلے خبر نشر کی اور دوسری تفصیلی خبر دی جس میں اخبار نے لکھا:

خلیفہ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ احمدیہ جماعت 100 سال سے محبت اور ہم آہنگی کا درس دے رہی ہے۔ انتظامیہ نے یہاں بیت کی اجازت اسی لئے دی ہے کہ وہ جماعت کی تعلیمات سے اچھی طرح واقف تھے۔ جماعت احمدیہ کی تعلیمات پراپیگنڈہ نہیں ہیں۔ **سچائی اور ہمسایوں کے ساتھ تعلقات بھی اس جماعت کی تعلیمات کا حصہ ہیں۔**

اخبار نے لکھا کہ: احمدی اپنے حقوق کا سخت مطالبہ نہیں کرتے بلکہ خدا کے احکام کے علاوہ دوسروں کے حقوق کا خیال بھی رکھتے ہیں۔

اس کے علاوہ وہاں کے لوکل ریڈیو HR4 نے بیت مبارک کے سنگ بنیاد کے حوالہ سے خبر نشر کی۔

مجموعی تعداد: اس طرح مجموعی طور پر بیت صادق اور بیت مبارک کے سنگ بنیاد کے حوالہ سے اخباروں کی کل اشاعت 4 لاکھ 90 ہزار سے زائد بنتی ہے۔

اس کے علاوہ جن ٹی وی اور ریڈیو چینلز نے خبریں نشر کیں ان کو دیکھنے والوں اور سننے والوں کی تعداد کئی ملینز بتائی جاتی ہے۔

19 اکتوبر 2015ء

صبح چھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جرمنی سے واپسی

آج پروگرام کے مطابق فرینکفرٹ (جرمنی) سے لندن (برطانیہ) کے لئے روانگی تھی۔ فرینکفرٹ ریجن اور اردگرد کی جماعتوں سے احباب جماعت مرد وخواتین، بچے، بوڑھے ایک بڑی تعداد میں اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے صبح سے ہی بیت السبوح کے احاطہ میں جمع ہونے شروع ہو گئے تھے۔

صبح ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ ہاتھ ہلاتے ہوئے اور تمام احباب کے پاس سے گزرتے ہوئے سب کو السلام علیکم کہا اور دعا کروائی۔

بعد ازاں قافلہ اپنے سفر پر روانہ ہوا۔ دونوں اطراف میں کھڑے احباب مرد وخواتین مسلسل اپنے ہاتھ بلند کرتے ہوئے اپنے پیارے اور محبوب آقا کو الوداع کہہ رہے تھے۔ بہتوں کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں۔

فرینکفرٹ سے فرانس کی بندرگاہ Calais تک کا سفر چھ سو کلومیٹر ہے۔ راستہ میں ملک بیلجیئم سے گزرنا پڑتا ہے۔ جرمنی میں 280 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد ملک بیلجیئم میں داخل ہوئے اور بیلجیئم میں مزید 160 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد قریباً تین بجے، پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق موٹروے پر Pauzo نامی ریسٹورنٹ میں دوپہر کے کھانے کے لئے قافلہ رکا۔ جماعت جرمنی سے خدام کی ایک ٹیم قافلہ کے یہاں پہنچنے سے قبل ہی کھانے اور نمازوں کی ادائیگی کے انتظامات کے لئے اس جگہ پہنچی ہوئی تھی اور قافلہ کی آمد سے قبل تمام انتظامات مکمل ہو چکے تھے۔

سوا تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ریسٹورنٹ کے ایک حصہ میں نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد دوپہر کے کھانے کا انتظام تھا۔

یہاں سے آگے روانگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت جرمنی سے ساتھ آئے ہوئے احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

امیر جماعت احمدیہ جرمنی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب، مربی انچارج جرمنی مکرم حیدر علی ظفر صاحب، جنرل سیکرٹری مکرم محمد الیاس مجوکہ صاحب، نائب جنرل سیکرٹری مکرم جری اللہ صاحب مربی سلسلہ، مکرم ڈاکٹر اطہر زبیر صاحب، مکرم عبداللہ سپراء صاحب اور مکرم صدر خدام الاحمدیہ نے اپنے خدام کی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔

بعد ازاں چار بجکر دس منٹ پر یہاں سے روانگی ہوئی اور فرانس کی بندرگاہ Calais کی طرف سفر جاری رہا اور ملک بیلجیئم میں مزید نصف گھنٹہ کا سفر طے کرنے کے بعد بیلجیئم کا بارڈر عبور کرکے ملک فرانس میں داخل ہوئے۔ یہاں سے Calais کا فاصلہ 95 کلومیٹر ہے۔

باقی صفحہ 7 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121249 میں Alimah

زوجہ Masud قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت 1980ء ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 مئی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر وصول شدہ 10 لاکھ انڈونیشین روپے (2) زمین 182SQM اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Alimah گواہ شد نمبر 1۔ Maud s/o Karna Rawuh گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Ahmadi s/o Pupartat

مسل نمبر 121250 میں Didi Jahidin

ولد Raksa Raswan قوم...... پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان (2) زمین 280SQM (3) چاولوں کا کھیت 1.820SQM اس وقت مجھے مبلغ 15 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Didi Jahidin گواہ شد نمبر 1۔ Dana Ahmadi s/o Manum گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Ahmadi s/o Pupartat

مسل نمبر 121251 میں Sri Hamarini

زوجہ Rustandi Inayatullah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sukabumi ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر وصول شدہ 15 گرام مالیتی 67 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Sri Hamarini گواہ شد نمبر 1۔ Ensang Komaruddin s/o Uas Muhyiddin گواہ شد نمبر 2۔ Ahmad s/o Didin Sarifudin

مسل نمبر 121252 میں Maqsood Ahmad

ولد Muhammad Hanif قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Barelza Lait ضلع و ملک بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 مئی 2010ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 800 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Maqsood Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Yousaf s/o Muhammad Hanif گواہ شد نمبر 2۔ Atta Ul Qadir s/o Abdul Waheed Naeem

مسل نمبر 121253 میں Mlm Abubakar Mwatela Salim

ولد Salim Kamanza قوم...... پیشہ مبلغ / مشنری عمر 36 سال بیعت 1999ء ساکن Nairori ضلع و ملک کینیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زرعی زمین 2 ایکڑ 60 ہزار کینین شیلنگ اس وقت مجھے مبلغ 9 ہزار 290 کینین شیلنگ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mlm Abubakar Mwatela Salim گواہ شد نمبر 1۔ Azahr Ahmad Batti s/o Muzaffar Ahamd گواہ شد نمبر 2۔ Bakari s/o Saidi

مسل نمبر 121254 میں Yusuf Analo Makokha

ولد Musa Anaho قوم...... پیشہ مبلغ / مشنری عمر 26 سال بیعت 1992ء ساکن نیروبی ضلع و ملک کینیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 11 ہزار کینین شیلنگ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yusuf Analo Makokha گواہ شد نمبر 1۔ Azhar Ahmed Batti s/o Muzaffar Ahmad Bhatti گواہ شد نمبر 2۔ Tariq Mahmood Zafar s/o Haji Abdul Fasheed

مسل نمبر 121255 میں Adeel Ahmad Shah

ولد Naeem Ahmad Shah قوم...... پیشہ ڈاکٹر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیروبی ضلع و ملک کینیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 32 ہزار کینین شیلنگ ماہوار بصورت کنسلٹ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adeel Ahmad Shah گواہ شد نمبر 1۔ Azhar Ahmad Bahtti s/o Muzaffar Ahmad Bhatti گواہ شد نمبر 2۔ Sameer Hamed Sheikh s/o Mashood Ahmad Sheikh

مسل نمبر 121256 میں Abdul Lateef

ولد Bahoguw قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر 48 سال بیعت 1976ء ساکن Ilorin ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 مارچ 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 14x12FT مالیتی 50 ہزار Naira (2) Flat مالیتی Naira 309000 اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 45 ہزار Naira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Lateef گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Azeez s/o Adeosun گواہ شد نمبر 2۔ S.T Bagun s/o A lh.M Balogun

مسل نمبر 121257 میں Khalid Bayo

ولد Ogun Toyinbo قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر 52 سال بیعت 1999ء ساکن Igbo Ora ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40 ہزار Naira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Khalid Bayo گواہ شد نمبر 1۔ Tahir s/o Adeyemi گواہ شد نمبر 2۔ Salih s/o Qkutimirn

مسل نمبر 121258 میں Hamdallah Adenusi

ولد Adenusi قوم...... پیشہ نرسنگ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ede ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 مئی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 15 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار Naira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Hamadallah Adenusi گواہ شد نمبر 1۔ Abd Waheed Adenasi s/o MOH. Jaminah گواہ شد نمبر 2 Sultan Ademasi s/o Abd. Waheed۔

مسل نمبر 121259 میں Falilat Abike

زوجہ Kamilu قوم...... پیشہ تجارت عمر 60 سال بیعت 1984ء ساکن Iwo ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 5 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Falilat Abike گواہ شد نمبر 1۔ Zainab Mopelota s/o Raji گواہ شد نمبر 2۔ Isiako s/o Emioha

بقیہ از صفحہ 6: حضور انور کا دورہ جرمنی

پانچ بجکر پچاس منٹ پر چینل ٹنل (Channel Tunnel) آمد ہوئی۔ جرمنی سے ساتھ آنے والے احباب اور خدام کی سیکیورٹی ٹیم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو چینل ٹنل تک چھوڑنے اور رخصت کرنے اور الوداع کہنے کے لئے قافلہ کے ساتھ ہی رہی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو یہاں سے لندن کے لئے رخصت کرکے واپس فرینکفرٹ (جرمنی) کے لئے روانہ ہوئے۔

برطانیہ آمد

پاسپورٹ، امیگریشن اور دیگر دستاویزات کی کلیئرنس کے بعد سوا چھ بجے قافلہ کی گاڑیاں ٹرین میں بورڈ (Board) ہوئیں۔ ٹرین اپنے وقت پر چھ بجکر پچیس منٹ پر Calais سے برطانیہ کے ساحلی شہر Dover کی طرف روانہ ہوئی۔ قریباً نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد ٹرین چینل ٹنل کراس کرکے Dover کے قریب برطانیہ کی سرزمین میں داخل ہوئی اور اپنے مخصوص سٹیشن پر رکی۔ قریباً دس منٹ کے وقفہ کے بعد فرانس کے وقت کے مطابق سات بجے اور برطانیہ کے وقت کے مطابق چھ بجے قافلہ کی گاڑیاں ٹرین سے باہر آئیں اور موٹروے پر سفر شروع ہوا۔

مکرم امیر صاحب یو۔کے، مربی انچارج صاحب یو۔کے، مکرم میجر محمود احمد صاحب افسر حفاظت خاص مع سیکیورٹی ٹیم اور دیگر جماعتی عہدیداران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہنے کے لئے موجود تھے۔

قریباً ڈیڑھ گھنٹہ کے سفر کے بعد ساڑھے سات بجے شام بیت الفضل لندن میں ورود مسعود ہوا جہاں احباب جماعت مرد و خواتین کی ایک بڑی تعداد نے اپنے پیارے آقا کو اھلاً وسھلاً ومرحبا کہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

اس طرح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ انتہائی بابرکت دورہ جو جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت اپنے اختتام کو پہنچا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

مسل نمبر 121260 میں Alimot Ajohe Teslem

زوجہ Tselim قوم...... پیشہ تدریس عمر 34 سال بیعت 1990ء ساکن Iwo ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہکی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 10 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس

باقی صفحہ 8 پر

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

21 نومبر 2015ء

12:30 am	پُرکشش کینیڈا
1:20 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 نومبر 2015ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:00 am	تشحیذ الاذہان
6:20 am	پریمیئر آف انٹاریو میں استقبالیہ تقریب
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 نومبر 2015ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	درس مجموعہ اشتہارات
11:30 am	الترتیل
12:05 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ یوکے 31 جولائی 2010ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 نومبر 2015ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:00 pm	سپاٹ لائیٹ
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:30 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ یوکے

22 نومبر 2015ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	سٹوری ٹائم
3:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 نومبر 2015ء
5:10 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	درس مجموعہ اشتہارات
5:55 am	الترتیل
6:25 am	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ یوکے
7:20 am	سٹوری ٹائم
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 نومبر 2015ء
9:00 am	سپاٹ لائیٹ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
12:45 pm	فیتھ میٹرز
1:50 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشن سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اگست 2014ء (سپینش ترجمہ)
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 نومبر 2015ء
7:15 pm	Shotter Shondhane
8:20 pm	گلشن وقف نو
9:05 pm	رفقائے احمد
9:45 pm	کڈز ٹائم
10:25 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	گلشن وقف نو

ارشد کمپوزنگ سنٹر
ارشد محمود
کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ
0332-7077571,047-6212810
E-mail:arshadrabwah@gmail.com
شادی کارڈز ● وزٹنگ کارڈز ● کیش میمو ● انعامی شیلڈز
نیم پلیٹ ● فلیکس ● سکینگ کمپوزنگ انگلش، اردو، عربی، پنجابی

خالص جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ گرتے بالوں کا تیل
نفیس منجن، دانتوں کو صاف اور چمکدار بنانا ہے
سندر ابٹن، اکسیر ہاضمہ، حب اٹھرا، اولاد نرینہ
نیز دیسی جڑی بوٹیاں بھی دستیاب ہیں
الیاس دواخانہ
اقصیٰ چوک ربوہ

اجتماعی وقار عمل

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

مورخہ 13 نومبر 2015ء بروز جمعۃ المبارک کو محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو 71 حلقہ جات میں وقار عمل منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ دو مقامات پر ربوہ کے دس حلقہ جات کو تقسیم کر کے اجتماعی وقار عمل منعقد کیا گیا۔ 280 خدام پر مشتمل ایک گروپ نے قبرستان عام میں بعد از نماز فجر 4 گھنٹے وقار عمل کیا اور قبرستان عام کی صفائی کی اور جھاڑیوں کو کاٹا گیا۔ بعض قبروں کی درستگی کی گئی۔ اسی طرح 185 خدام پر مشتمل دوسرے گروپ نے پھاٹک دارالصدر کے اردگرد 2 گھنٹہ وقار عمل کر کے جھاڑیوں کی کٹائی اور صفائی کا کام کیا۔ دیگر حلقہ جات میں خدام و اطفال نے اپنے اپنے حلقہ جات میں وقار عمل کیا۔ مجموعی طور پر ربوہ بھر میں 5222 خدام اور 2023 اطفال نے وقار عمل میں حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی کو قبول کرتے ہوئے اس میں بے پناہ برکت ڈالے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 7:۔ وصایا

کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Alimot Ajhe Teslem گواہ شد نمبر 1۔ Teslim s/o A. Wahab گواہ شد نمبر 2۔ Islaq Ahyus s/o Aliyy

مسل نمبر 121261 میں Oseni Qawiyy

ولد R.A Oseni قوم...... پیشہ کسان عمر 39 سال بیعت 1994ء ساکن نائیجیریا ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Oseni Qawiyy گواہ شد نمبر 1۔ Haroon s/o Idowu گواہ شد نمبر 2۔ Nurudeen s/o Oyekora

لاثانی لیس سنٹر
ریلوے روڈ الںور مارکیٹ ربوہ
فینسی ڈوری، جھالر، انڈین، ربن، نلکی، بٹن کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
پروپرائٹر: تنویر احمد: 0305-4430886

ملکی معیار
نوازشاپنگ اینڈ کریانہ سٹور
مناسب دام
عمدہ دالیں۔ بہترین مصالحہ جات۔ خالص مرچ ہلدی
معیاری ہماری ضمانت ہے
ہمارے پاس ہر قسم کا گھی آئل یوٹیلیٹی ریٹ سے بھی سستا ہے۔
11۔ بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: توقیر احمد: 0333-9793312
منیب احمد: 0332-7066562

ربوہ میں طلوع وغروب 18 نومبر

طلوع فجر	5:14
طلوع آفتاب	6:37
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:10

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

18 نومبر 2015ء

6:20 am	گلشن وقف نو
9:55 am	لقاء مع العرب
2:00 pm	سوال و جواب
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 نومبر 2015ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2009ء
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل
11:05 pm	انصار اللہ یوکے اجتماع

WARDA فیبرکس
خوشخبری
لیلن 4P، کھدر 4P، کاٹن 4P
فیکٹری ریٹ پر حاصل کریں
چیمہ مارکیٹ ربوہ: 0333-6711362

رشید برادرز ٹینٹ سروس اینڈ پکوان سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ
پکی پکائی دیگوں اور آرڈر پر دیگوں کی تیاری کا مرکز
معیار اور وزن کی گارنٹی
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

اعلیٰ کوالٹی
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
مناسب دام
اعلیٰ کوالٹی کی دالیں، چاول، سرخ مرچ، بیسن اور مصالحہ جات بازار سے بارعایت خرید فرمائیں
خرم کریانہ اینڈ سپر سٹور
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 03356749171,03356749172

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden SM4 5BQ
00442036094712

FR-10